مجلس انصار اللہ بھارت کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

پیارے ممبران مجلس انصار اللہ بھارت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ کہ آپ کو امسال بھی اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ اسے بہت بابرکت فرمائے اور تمام انصار کو اس بابرکت موقع سے بھرپور استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجھ سے اس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے ۔ میں اس موقع پر آپ کو چند ضروری نصائح کرنا چاہتا ہوں۔

جماعت کی ذیلی تنظیم انصار اللہ میں انسان چالیس سال کی عمر میں داخل ہوتا ہے ۔ اس عمر میں زندگی کے انجام کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں ۔ انجام کی فکر ایک مومن کو مجبور کرتی ہے کہ وہ خالص ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور جھکے اور اس کا قرب چاہے جس کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ اس میں دعائیں بھی ہیں اور عاجزی وانکساری اور تضرع کی حالتیں بھی ہیں اور جسے مغز مل جائے تو اسے دوسرے اذکار اور دعاؤں کی کیا ضرورت ہے؟ پس انصار کو عبادت کے ذریعہ تعلق باللہ کے اعلیٰ معیار قائم کرتے ہوئے نوجوانوں اور بچوں کے لیے نمونہ بننا چاہیئے ۔ اگر ملکی قانون توڑنے والا انسان مجرم بنتا ہے تو نماز کی ادائیگی نہ کرنے والا بھی مذہبی مجرم ہے۔ کلمہ طیبہ مسلمان ہونے کا زبانی اقرار ہے اور نماز اس کی عملی تصویر ہے۔ مجلس انصار اللہ خدا تعالیٰ کے ہر کام میں مدد گاروں کی مجلس ہے اور عملی مدد کا پہلا قدم نماز ہے۔ گھروں میں نماز کا قیام ہو تو نئی نسل بھی اس کی اہمیت ذہنوں میں بٹھا لیتی ہے۔ محض اجتماع میں شامل ہونا انصار اللہ نہیں بنا دیتا اس کے لیے خدا تعالیٰ کے حکموں اور فرائض پر عمل بھی ضروری ہے۔ پس نمازوں کی طرف توجہ بہت اہم چیز ہے۔ انصار اللہ میں سے تو سو فیصد کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

پھر اپنا دینی علم بڑھانے کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی عادت ڈالیں ۔ جن گھروں میں بچے بڑوں کو دینی کتابیں پڑھتے دیکھتے ہیں وہ چھوٹی عمر میں ہی کتابیں پڑھ رہے ہوتے ہیں اور یہ علم پھر سب سے بڑھ کر تبلیغی میدان میں کام آتا ہے۔

اسی طرح انصار اللہ کا ایک اہم کام خلافت سے وابستگی اور اس کے استحکام کی کوشش کرنا ہے ۔ قرآن کریم میں خلافت کا وعدہ ایمان لانے والوں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں سے ہے۔ جب مومنین کی جماعت خلیفۂ وقت کی کامل فرمانبردار بن جاتی ہے تو جماعت اور خلیفۂ وقت ایک وجود کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ جماعت بطور اعضاء اور خلیفۂ وقت دل و دماغ کا کردار ادا کر رہا ہوتا ہے۔ جب یہ سوچ پیدا ہو جائے تو سوال ہی نہیں کہ کوئی فردِ جماعت اپنے فیصلوں، علمی نقطوں اور عملوں پر اصرار کرے۔ پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ جیسے جسم کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ اس کا ہر عضو سلامت ہو ۔ آپ بھی حقیقی رنگ میں انصار اللہ تبھی کہلائیں گے جب اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں گے اور مالی قربانیوں، تبلیغی سرگرمیوں اور عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں گے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''میں بار بار اور کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ ظاہر نام میں تو ہماری جماعت اور دوسرے مسلمان دونوں مشترک ہیں۔ تم بھی مسلمان ہو۔ وہ بھی مسلمان کہلاتے ہیں ۔ تم کلمہ گو ہو وہ بھی کلمہ گو ہیں ۔ تم بھی اتباعِ قرآن کا دعویٰ کرتے ہو۔ وہ بھی اتباعِ قرآن ہی کے مدعی ہیں ۔ غرض دعووں میں تو تم اور وہ دونوں برابر ہو ۔ مگر اللہ تعالیٰ صرف دعووں سے خوش نہیں ہوتا جب تک کوئی حقیقت ساتھ نہ ہو۔ اور دعویٰ کے ثبوت میں کچھ عملی ثبوت اور تبدیلی حالت کی دلیل نہ ہو۔''

(ملفوظات، جلد پنجم، صفحہ 604)

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس